سوال

(335) غسل کے بعد خون

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معمول کے پانچ ایام گزار کر غسل کرنے کے بعد کبھی کبھی یہ دیکھتی ہوں کہ غسل کے فورا بعد نہایت معمولی سی مقدار میں خون آیا ہے ، ہمیشہ اس طرح نہیں ہوتا بلکہ ہر دو یا تین حیضوں کے بعد اس طرح ہوتا ہے ، تو سوال یہ ہے کہ کیا میں اپنے معمول کے پانچ ایام گزار کر نماز ، روزہ شروع کردوں یا اس چھٹے دن کو بھی معمول کا دن شمار کروں اور نماز ، روزہ ادا نہ کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طہارت کے بعد خارج ہونے والا مادہ اگر زرد یا مٹیالے رنگ کا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں سمجھا جائے گا اور اس کا حکم پیشاب کے حکم میں ہوگا۔ ہاں البتہ اگر وہ صاف طور پر خون ہو تو اسے حیض شمار کیا جائے گا اور تمہیں دوبارہ غسل کرنا ہوگا کیونکہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا ۔ ۔ ۔ (ان کا شمار صحابیات میں ہے ۔ ۔ ۔) سے روایت ہے کہ :

«كنا لا نعد الصفرة والكدرة بعد الطهر شيئا» (صحیح بخاری)

''طہارت کے بعد ہم زرد یا مٹیالے رنگ کے خارج ہونے والے پانی کو کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں۔'' (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 321

محدث فتویٰ